بَپتِسمہ

بَپتِسمہ ایک ایسا مَوضُوع ہے جِسے مُختلِف طبَقات کے مُختلِف نَظرِیات نے ہمارے لئے آج ایک اُلجَھن بنا دِیا ہے۔ مِثال کے طور پر کُچھ کہتے ہیں کہ بَپتِسمہ نجات کیلئے ضرُوری ہے جبکہ کُچھ کا دَعویٰ ہے کہ بَپتِسمہ اُس تبدِیلی کا محض ایک ظاہری نِشان ہے جو دِل میں پہلے ہی واقع ہو چُکی ہے۔ کُچھ کہتے ہیں کہ بَپتِسمہ سَر پر پانی چھڑکنے یا پانی اُنڈیلنے کا نام ہے اور کُچھ ایسے ہیں جو پانی میں ڈُبونے کو حقِیقی بَپتِسمہ قرار دیتے ہیں۔ کُچھ کے نزدِیک نَنھے مُنے چھوُٹے بچُوں کا بَپتِسمہ نِہایَت ضرُوری و لازِمی ہے اور کُچھ کہتے ہیں کہ صِرف توُبہ کرنے والے اِیماندار ہی بَپتِسمہ کے حَقدار ہو سکتے ہیں۔

شائِد آپ سوُچ رہے ہوں کہ بَپتِسمہ کے مَوضُوع پر اِس قدر اِختلافِ رائے کیوں ہے؟ کیوں یہ مسئلہ اُلجَھن کا شِکار بنا ہوا ہے؟ مگر اِس میں حَیرت کی کوئی بات نہیں

کیونکہ اگر خُدا کی نظر میں بَپتِسمہ پانا ضرُوری ہے تو یقیناً شیطان اپنی بھرپُور کوشِش کرے گا کہ لُوگ اِس کی حقِیقَت و اہمِیت سمجھنے سے قطعی محرُوم رہیں۔ لیکن اب سوال یہ ہے کہ ہم کِس طرح اِس اہم ترین مَوضُوع کی تحقِیق کر کے سچائیُ کی پہچان حاصِل کر سکتے ہیں؟

بہنُو اور بھائیُو! سچائیُ تک پہُنچنے کی راہ صِرف اور صِرف ایک ہے یعنی زِندہ خُدا کا زِندہ کلام جِس کا بغَور مُطالعہ کر کے ہم دیکھ سکتے ہیں کہ خُدائے بَرحق نے یا تو براہُ رَاست حُکم کے طور پر یا نئےُ عہدنامے میں کلِیسِیا کے نمُونے کے ذریعے بَپتِسمہ کے بارے میں کیا فرمایا ہے۔ نئےُ عہدنامے میں چھ مُختلِف قِسم کے بَپتِسمے کا ذِکر کِیا گیا ہے جِن میں سے آج صِرف دُو قابلِ عمل ہیں جبکہ صِرف ایک ایسا ہے جو ہر کِسی کیلئے مُناسِب اور مَوزُوں ہے۔ آئیے! اُن چھ مُختلِف بَپتِسمُوں کا تفصِیلی جائزہ لیں۔

(۱) مُوسیٰ کا بَپتِسمہ۔ ۱-کُرنتھیوں ۱۰ باب، اُسکی پہلی دُو آیات میں پوُلس رُسول بحرِ قُلزم میں سے بنی اِسرائیل کے پار جانے

کو نِشان کے طور پر مُوسیٰ کا بَپتِسمہ قرار دیتا ھے۔ جبکہ ہم بنی اِسرائِیل کی طرح سمُندر عبُور نہیں کر سکتے، اور جبکہ مسِیح یِسُوع نے مُوسوی شریعت کو پُورا کر دِیا ھے، تو بِالکُل واضح ھے کہ یہ بَپتِسمہ ہمارے لئے نہیں ھے۔

(۲) یوُحنّا کا بَپتِسمہ۔ چارُوں اناجِیل نے اِس حقِیقَت کو قلمبَند کِیا ھے کہ یوُحنّا نبِی گُناھوں سے توُبہ کرنے کا بَپتِسمہ دِیا کرتا تھا۔ مگر ایک مسِیحی کیلئے یہ بَپتِسمہ کافی نہیں ھے۔ اگر آپ پاک کلام میں سے اعمال ۱۸ باب، اُس کی ۲۴ سے ۲۶ آیت، اور ۱۹ باب، اُس کی ۱ سے ۵ آیت تک کا مُطالعہ کریں، تو معلُوم ھوگا کہ جِتنُوں نے یوُحنّا کا بَپتِسمہ لِیا اُنہیں مزید رُوحانی تعلِیم حاصِل کرکے دُوسرا بَپتِسمہ پانے کی ضرُورت تھی۔

(۳) یِسُوع مسِیح کا بَپتِسمہ۔ چارُوں اناجِیل نے یہ بھی قلمبَند کِیا ھے کہ یوُحنّا نے یِسُوع کو بَپتِسمہ دِیا۔ گو کہ یوُحنّا کا بَپتَسمہ گُناھوں سے توُبہ کرنے کیلئے تھا لیکن یِسُوع مسِیح کو کِسی بھی چیز سے توُبہ کرنے کی ضرُورت نہ تھی۔ اِسی لئے یِسُوع کا بَپتِسمہ

عجِیب اور انُوکھا ھے۔ اور جبکہ ہمارے اندر مسِیح جیسِی سِیرت و کِردار نہیں ھے، اور جبکہ یوُحنّا نبی کو وفات پائے عرصہ گُزر چُکا ھے، تو لِہذا یہ بَپتِسمہ بھی ہمارے لئے مُناسِب و مَوزُوں نہیں ھو سکتا۔

(۴) دُکھ اُٹھانے کا بپتِسمہ۔ مرقُس کی انجیل ۱۰ باب، اُسکی ۳۵ سے ۴۰ آیت میں مسِیح یِسُوع نے اپنی آنے والی صلیبِی مَوت کو بَپتِسمہ سے تشبِیہ دِی ھے۔ ظاہر ھے کہ بُہت کم لوگ کرَب و اذِیت کی اِس کیفِیت سے گُزرتے ھیں۔ لِہذا یہ بَپتِسمہ کُل بنی نَوع اِنسان کیلئے نہیں بلکہ صِرف اُنہی کے واسطے مخصُوص ھے جو مسِیح کی خاطِر شہید ھوتے ھیں۔

(۵) رُوح القُدس کا بَپتِسمہ۔ یوُحنّا نبی نے اپنی خِدمت کے دَوران یہ پیشن گوئی کی کہ، "...میرے بعد کا آنے والا (یعنی مسِیح) ...رُوح القُدس اور آگ سے بَپتِسمہ دے گا۔" چارُوں اناجِیل نے یہ پیشن گوئی قلمبَند کی ھے۔ اعمال کی کِتاب نے اِس پیشن گوئی کے دُو طرح سے تکمِیل یا پُورا ھونے کا ذِکر کِیا ھے۔ اِس پیشن گوئی کی پہلی تکمِیل کا بیان

عیدِ پنتِکُست کے دِن کے واقعات کی صُورت میں اعمال ۲ باب، ۱ سے ۴۱ آیت میں ھے۔ اِس پیشن گوئ کی دُوسری تکمِیل کُرنِیلِیس کے گھر پر ھوئ جِسکا ذِکر اعمال ۱۰ باب، ۱ سے ۴۸ آیت میں ھے۔ صِرف یہ دُو موقعے ایسے ھیں جب رُوح القُدس کا بَپتِسمہ دِیا گیا۔ جیسا کہ پَطرس کا یرُوشلیم میں کلِیسیِا کو کُرنِیلِیس کے گھر پر پیش آنے والے واقعہ کے بارے میں بیان ظاہر کرتا ھے کہ رُوح القُدس کا بَپتسمہ اِس سے پہلے صِرف ایک مَرتبہ دِیا گیا، اور اِس کا یہ مَطلب ہرگِز نہیں کہ مسیِح کی کلِیسیِا میں شامِل ھونے والے ہر نئے مسیِحی نے یہ بَپتِسمہ پایا۔ پَطرس رُسول کہتا ھے کہ، "جب میں کلام کرنے لگا تو رُوح القُدس اُن پر اِس طرح نازِل ھوا جِس طرح شُروع میں ہم پر نازِل ھوا تھا۔ اور مُجھے خُداوَند کی وہ بات یاد آئ جو اُس نے کہی تھی کہ یوُحنّا نے تو پانی سے بَپتِسمہ دِیا مگر تُم رُوح القُدس سے بَپتِسمہ پاوٗ گے۔" (اعمال ۱۱ :۱۵-۱۶)

جبکہ رُوح القُدس کا بَپتِسمہ رُسولُوں کے دَور میں صِرف دُو مَرتبہ دِیا گیا، اور جبکہ

۱-کرنتھیوں ۱۳ باب کے مُطابِق عجیب اور اُنوکھی رُوحانی نِعمَتیں بھی ختم کر دی گئیں، تو صَاف ظاہر ہُوا کہ آگے کو رُوح القُدس کا بَپتِسمہ بھی نہ رہا۔

(٦) مسیِحی بَپتِسمہ۔ یوُحنّا کی انجِیل ۳ باب، اُس کی ۲۲ سے ۲٦ آیت، اور ۴ باب، ۱ سے ۲ آیت میں لِکھا ھے کہ مسِیح اور اُسکے شاگِرد بَپتِسمہ دِیا کرتے تھے۔ مسِیح یِسُوع نے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد اپنے شاگِردُوں کو حُکم دیتے ھُوئے کہا کہ، "۔۔۔سب قُوموں کو شاگِرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح القُدس کے نام سے بَپتِسمہ دُو۔" خُداوَند یِسُوع مسِیح کا یہ حُکم متّی ۲۸:١٦-۲۰، اور مرقُس ١٦:١۴-١٦ میں قلمبَند ھے۔ اور اِس کے بعد ہم پُورے نئے عہدنامے میں رُسولُوں اور دُوسرے مسِیحیُوں کو اِس حُکم کی کمال وفاداری سے پَیروی کرتے ھوُئے دیکھتے ھیں۔ جب مسِیح یِسُوع بَپتِسمہ کے بارے میں حُکم دے رھے تھے تو اُنہوں نے یہ بھی کہا کہ، "۔۔۔دیکھُو میں دُنیا کے آخِر تک ہمیشہ تُمہارے ساتھ ھوں۔" (متّی ۲۸:۲۰) اُس وقت سے ہی "باپ اور بیٹے اور

رُوح القُدس کے نام سے بَپتِسمہ" دِیا جا رہا ہے۔ اور ہاں! یہی وہ بپتِسمہ ہے جو آج خُدا کی نظر میں مقبُول اور پسندِیدہ ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ وہ کون سے لُوگ ہیں جن کو بپتِسمہ دِیا جا سکتا ہے؟ یا دُوسرے لَفظوں میں یہ کہ بپتِسمہ پانے کے اُمیدوار کون ہیں؟

بائبِل مُقدّس میں مسِیحی بَپتِسمہ کے بارے میں کئی بیانات ہیں۔ اگر ہم اِن کا مُطالعہ کریں تو ہمیں یہ سمجھنے میں کافی مدد مِلے گی کہ وہ کون لُوگ ہیں جن کو بپتِسمہ دِیا جا سکتا ہے۔ اِن بیانات اور واقعات سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ بپتِسمہ صِرف اُن لُوگوں کو دِیا گیا جو (١) سچے دِل سے اِیمان رکھتے تھے کہ "یِسُوع ناصِری زندہ خُدا کا بیٹا مسِیح ہے" (متّی ١٦:١٣-٢٠)، (٢) کُھلم کُھلا لُوگوں کے سامنے اِس سچائی کا اِقرار کرتے تھے، اور (٣) اپنے گُناہوں سے توُبہ کرتے تھے۔ اِس سِلسِلے میں یہ بات دِلچسپی کا باعِث ہے کہ نئے عہدنامے میں ننھے مُنے بچّوں کو بپتِسمہ دینے سے مُتعلِق ایک بھی واقعہ قلمبَند نہیں ہے۔ صَاف ظاہر ہے کہ ایک چھُوٹا بچہ اپنی نادانی اور مَعصُومیت کی وجہ

سے اِس قابِل نہیں ھوتا کہ اِیمان کی اہمِیت اور ضرُورت کو سمجھ سکے۔ ذرا سُوچیئے! کہ وہ جو اِتنا چھُوٹا ھے کہ بات بھی نہ کر سکے کیونکر دُوسروں کو اپنے اِیمان کے بارے میں بتا سکتا ھے؟ اور جِس نے کبھی گُناہ کِیا ہی نہیں وہ کیونکر توُبہ کر سکتا ھے؟ اِسی لئے خُدا نے عِبرانیُوں ۸ باب، اُسکی ۱۱ آیت میں فرمایا ھے کہ، "۔۔۔ہر شخص اپنے ہموطن اور اپنے بھائی کو یہ تعلِیم نہ دے گا کہ تُو خُداوَند کو پہچان کیونکہ چھُوٹے سے بڑے تک سب مُجھے جان لینگے۔" لِہذا اِس سے پہلے کہ کوئی شخص مسِیحی بنے، اُس کیلئے اِتنا سمَجھدار ھونا نِہایَت ضرُوری ھے کہ وہ خُدا کو جانتا اور پہچانتا ھو۔

شائِد اب آپ کے ذہن میں سوال اُبھرے کہ ایک شخص کیلئے بَپتِسمہ پانا کیوں ضرُوری ھے؟

(۱) اگر کوئی اَور سبب نہ بھی ھو، تو بھی ہمارے لئے بَپتِسمہ پانا نِہایَت ضرُوری ھے کیونکہ مسِیح یِسُوع نے اِسکا حُکم دِیا ھے۔ جیسا کہ اُس نے اپنے شاگِردُوں سے مُخاطِب ھوتے ھوئے کہا، "۔۔۔آسمان اور زمین کا کُل اِختیار مُجھے دِیا گیا ھے۔ پس تُم جا کر سب

قوموں کو شاگِرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح القُدس کے نام سے بپتِسمہ دُو اور اُن کو یہ تعلِیم دُو کہ اُن سب باتوں پر عَمل کریں جِن کا میں نے تُم کو حُکم دِیا۔۔۔" (متّی ۲۸:۱۸-۲۰)

اب اگر میں اِقرار کرتا ھوں کہ یِسُوع "مسِیح" ھے، تو پھر میرے لئے اِس کے سِوا کوئی راستہ نہیں کہ اُس کے حُکم کی تابعدَاری کرتے ھوئے فوراً بپتِسمہ لے لُوں۔

(۲) بپتِسمہ پانا اِس لئے بھی ضرُوری ھے کہ اِس کے ذریعے خُدا اِنسان کو پاک اور خالِص نِیت بخشتا ھے۔ اِسی لئے پَطرس رُسول لِکھتا ھے کہ، "۔۔۔جب خُدا نُوح کے وقت میں تحمُل کرکے ٹھہرا رہا تھا اور وہ کشتِی تیار ھو رہی تھی جِس پر سوار ھو کر تھوڑے سے آدمی یعنی آٹھ جانیں پانی کے وسیلے سے بچیں۔ اور اُسی پانی کا مُشابہ بھی یعنی بپتِسمہ یِسُوع مسِیح کے جی اُٹھنے کے وسیلہ سے اب تُمھیں بچاتا ھے۔ اُس سے جِسم کی نجَاست دُور کرنا مُراد نہیں بلکہ خالِص نِیت سے خُدا کا طالِب ھونا مُراد ھے۔" (۱-پَطرس ۳:۲۰-۲۱)

(۳) بپتسمہ وہ مقام ہے جہاں ہم رُوحانی طور پر نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں۔ "۔۔۔اُس نے ہم کو نجات دی مگر راستبازی کے کاموں کے سبب سے نہیں جو ہم نے خُود کیئے بلکہ اپنی رحمت کے مُطابِق نئی پیدائش کے غُسل اور رُوح القُدس کے ہمیں نیا بنانے کے وسیلے سے۔ جِسے اُس نے ہمارے مُنّجِی یِسُوع مسِیح کی مَعرفت ہم پر اِفراط سے نازِل کِیا۔ تا کہ ہم اُس کے فضل سے راستباز ٹھہر کر ہمیشہ کی زِندگی کی اُمید کے مُطابِق وَارِث بنیں۔" (طِطُس ۳:۵-۷)

(۴) بپتسمہ وہ مقام ہے جہاں ہماری گُناہگار طبِیعت کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ انجِیلِ مُقدّس میں لِکھا ہے، "کیونکہ الُوہِیت کی ساری معمُوری اُسی میں مُجَسم ہو کر سکُونت کرتی ہے۔ اور تُم اُسی میں مَعمُور ہو گئے ہو جو ساری حُکومت اور اِختیار کا سَر ہے۔ اُسی میں تُمہارا ایسا ختنہ ہُوا جو ہاتھ سے نہیں ہوتا یعنی مسِیح کا ختنہ جِس سے جِسمانی بدن اُتارا جاتا ہے۔ اور اُسی کے ساتھ بپتِسمہ میں دَفن ہوئے اور اِس میں خُدا کی قُوت پر اِیمان لا کر جِس نے اُسے مُردوں

میں سے جِلایا اُسکے ساتھ جی بھی اُٹھے۔"
(کُلِسیُوں ۲:۹-۱۲)

(۵) یہ بَپتِسمہ ہی ہے جس کو پانے کے بعد ہم مسِیح کے کہلاتے ہیں۔ جیسا کہ لِکھا ہے، "...تُم سب اُس اِیمان کے وسیلے سے جو مسِیح یِسُوع میں ہے خُدا کے فرزَند ہو۔ اور تُم سب جِتنُوں نے مسِیح میں شامِل ہونے کا بَپتِسمہ لِیا مسِیح کو پہن لِیا۔ نہ کوئی یہُودی رہا نہ یُونانی- نہ کوئی غُلام نہ آزاد- نہ کوئی مَرد نہ عَورت کیونکہ تُم سب مسِیح یِسُوع میں ایک ہو۔ اور اگر تُم مسِیح کے ہو تو اَبرہام کی نسل اور وعدہ کے مُطابِق وارِث ہو۔"
(گلتیُوں ۳:۲٦-۲۹)

(٦) ایک شخص کیلئے بَپتِسمہ پانا اِس لئے بھی ضرُوری ہے کہ ہمارے گُناہ خواہ وہ کتِنے ہی سنگِین کیوں نہ ہوں ہمیشہ کیلئے دُھل جاتے ہیں۔ پوُلس رُسول کے مسِیح میں شامِل ہونے کا حال بائِبل مُقدّس میں قلمبَند ہے۔ آئیے! ذرا اُن پیش آنے والے واقعات کی ترتِیب پر غور فرمائیں۔ یعنی پہلے اُس نے پہچانا کہ مسِیح ہے کون اور پھر اُس نے اپنے گُناہوں سے توُبہ کی۔ لیکن مُعافی پانے کیلئے اُسے ایک

ضرُوری قَدم اُٹھانے کو کہا گیا۔ "اب کیوں دیر کرتا ھے؟ اُٹھ بَپتِسمہ لے اور اُسکا نام لے کر اپنے گُناھوں کو دُھو ڈال۔" (اعمال ۱٦:۲۲)

اور اُس موقع پر بھی جب لُوگوں نے پہلی مرتبہ انجِیل کا پیغام سُنا تو اُنہوں نے پوُچھا کہ "---ہم کیا کریں؟" تو پَطرس رُسول نے جواب دیا کہ، "---توُبہ کرو اور تُم میں سے ہر ایک اپنے گُناھوں کی مُعافی کیلئے یِسُوع مسِیح کے نام پر بپِتِسمہ لے۔" (اعمال ۲:۳۸)

اگر گُناھوں سے مُعافی پانے کیلئے ضرُوری ھے کہ بپِتسِمہ لیا جائے تو پھر کہنا پڑے گا کہ جہاں بپِتِسمہ نہیں وہاں گُناھوں کی مُعافی بھی نہیں۔

بُہت سے لُوگ، خاص طور پر وہ جو اپنے آپ کو مسِیحی کہتے ھیں، اِس تصُور کو سختِی سے رَد کرتے ھیں کہ نجات کیلئے بپِتِسمہ پانا ضرُوری ھے۔ اُن کا یہ اِعتراض دُو لِحاظ سے توُجہ طَلب ھے۔ (۱) اگر ہم مسِیح کے ایک واضح حُکم کی صرِیحاً نافرمانی کرتے ھیں تو کیسے اُس سے مُعافی و نجات کی اُمید کر

سکتے ہیں؟

(۲) اگر بپتِسمہ پانے کی قطعی کوئی ضرورت نہیں تو اِس رَسم کو کِسی بھی حالت میں اَدا کیوں کیا جائے؟ یہ کیسی حَیرت کی بات ہے کہ وہی لوگ جو اپنے ننھے مُنے بچوں کے بَپتِسمہ پر شِدت سے زور دیتے ہیں۔ (حالانکہ چھوٹے بچوں کو بپتِسمہ کی ضرورت ہی نہیں) اکثر وہی بڑے جوش و خروش سے بحث کرتے ہوئے نظر آئیں گے کہ "بپتِسمہ ضروری نہیں ہے۔"

جبکہ نجات پانے کا یہ سارا مَرحلہ "نئی پیدایش" کہلاتا ہے، تو کوئی یہ اِعتراض بھی کر سکتا ہے کہ دَر حقِیقت نئی زندگی کا آغاز تو بپتِسمہ پانے سے کافی عرصہ پہلے ہی ہو چُکا ہے۔ ہاں، یہ سچ ہے۔ ایک ننھا مُنا بچہ جَنم لینے سے بہت پہلے ہی ماں کے پیٹ میں زِندہ ہوتا ہے۔ اِنسانی ضمِیر کی وہ تحرِیک جو اُسے مجبور کرتی ہے کہ وہ اپنے گناہوں سے توبہ کرے دَراصل نئی روحانی زِندگی کا آغاز ہے۔ جِس طرح اگر بچہ ماں کے پیٹ ہی میں رہے اور باہر نہ آئے تو یقِیناً مَر جائے گا اُسی طرح اگر کوئی "پانی سے

پیدا" نہ ہو (یوحنّا ۳:۵) تو اُس کے اندر رُوحانی زِندگی کی تحرِکت ٹھنڈی پڑ جائے گی۔ یُوں لگتا ہے کہ وہ لُوگ جو بَپتِسمہ پر اِعتراض کرتے ہیں اُنہوں نے کبھی بھی اپنے آپ کو حقِیقِی طور پر مسِیح کے سُپرد کِیا ہی نہیں۔

بَپتِسمہ کِس چیز کی عکاسِی کرتا ہے؟ بَپتِسمہ کی اَدائیگی میں اہم ترین عَلامتِی پیغام ہے۔ بَپتِسمہ نہ صِرف دُھل کر صاف ہونے کو ظاہر کرتا ہے بلکہ مسِیح کی اُس عظِیم قُربانی کی بھی یاد دِلاتا ہے جو ہمارے گُناہوں کی خاطِر صلِیب پر دی گئی۔ اُس عظِیم کَفارے کو پوُلس یُوں بیان کرتا ہے، "کیا تُم نہیں جانتے کہ ہم جِتنُوں نے مسِیح یِسُوع میں شامِل ہونے کا بَپتِسمہ لِیا تو اُسکی مَوت میں شامِل ہونے کا بَپتِسمہ لِیا؟ پس مَوت میں شامِل ہونے کے بَپتِسمہ کے وسِیلے سے ہم اُسکے ساتھ دَفن ہوئے تا کہ جِس طرح مسِیح باپ کے جَلال کے وسِیلے سے مُردوں میں سے جِلایا گیا اُسی طرح ہم بھی نئی زِندگی میں چلیں۔ کیونکہ جب ہم اُسکی مَوت کی مُشابَہت سے اُسکے ساتھ پیوَستہ ہو گئے تو بے شک اُسکے جی اُٹھنے کی

مُشابہت سے بھی اُسکے ساتھ پیوستہ ہوں گے۔ چُنانچہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری پُرانی اِنسانیت اُسکے ساتھ اِس لئے مَصلُوب کی گئی کہ گُناہ کا بدن بے کار ہو جائے تا کہ ہم آگے کو گُناہ کی غُلامی میں نہ رہیں۔ کیونکہ جو مُؤا وہ گُناہ کی غُلامی سے بَری ہُوا۔" (رومیوں ٦:٣-٧)

لِہذا بَپتِسمہ وہ عمل ہے جو ہمیں مسِیح کی عظِیم قُربانی میں شامِل کرتا ہے۔ یہ گُناہ کے اعتبار سے مَرنے، مسِیح کے ساتھ دَفن ہونے، اور سب سے بڑھ کر اُسکے ساتھ جی اُٹھنے کو ظاہر کرتا ہے۔ کوئی بھی شخص مسَیح کے اُس کَفارے سے اُس وقت تک فیض یاب نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ پہلے مسِیح کی قُربانی کو بَپتِسمہ کی صُورت میں قبول نہ کرے۔ بَپتِسمہ کی اَدائیگی۔ بَپتِسمہ کے لَفظی معنی ہیں "ڈبُونا۔" جب کِسی شخص کو بَپتِسمہ لینا ہوتا ہے تو اُسے کِسی چیز میں ڈبُویا جاتا ہے۔ اگر ہم بائِبل مُقدّس میں بَپتِسمے کے بیان کا بغَور مُطالعہ کریں تو معلُوم ہو گا کہ (١) لُوگوں کو پانی میں بَپتِسمہ دِیا جاتا تھا، اور (٢) جِس شخص کو بَپتِسمہ لینا

ہوتا وہ پانی میں جاتا تھا۔ (متّی ۳:۶،۱۶، مرقُس ۱:۵،۹-۱۰، اعمال ۸:۳۶-۳۹)
بَپتِسمے کے بارے میں اِس مضمُون کا نچُوڑ یہ ہے کہ بَپتِسمہ ایماندار کو پانی میں ڈبُو کر اَدا کِیا جاتا ہے۔ اکثر اُن لُوگوں پر جو پانی میں ڈبُو کر بَپتِسمہ دیتے ہیں یہ اِعتراض کِیا جاتا ہے کہ وہ اِیمان رکھتے ہیں کہ یا تو بَپتِسمہ کے پانی، یا بَپتِسمہ کے فعل میں بذاتِ خود کوئی طاقت ہے۔ اُن پر ایک اور اِعتراض یہ بھی کِیا جاتا ہے کہ بائِبل مُقدّس کہتی ہے کہ نجات اِیمان کے وسیلے سے ہے نہ کہ اعمال کے وسیلے سے۔ یہ دُونوں اِعتراض ایسے ہیں جن کا آسانی سے جواب دِیا جا سکتا ہے۔ پہلی بات یہ کہ نہ تو بَپتِسمہ میں اور نہ ہی اُس پانی میں جو بَپتِسمہ کیلئے اِستعمال ہوتا ہے کوئی جادُوئی اثر ہے۔ اگر واقعی ایسا ہوتا، تو ایک بے ایمان شخص جو اِس میں گِر پڑتا ضرُور نجات پاتا۔ لیکن اِس کے بَرعکس ایسے لُوگوں کی بھی کمی نہیں جو غلط اِرادے یعنی مالی فائدہ اُٹھانے یا کِسی لالچ و حِرص کے تحت بَپتِسمہ لیتے ہیں۔ اِس قِسم کے موقع شناس لُوگ نجات یافتہ نہیں

ہوتے۔ وہ ایک گُناہگار کی حالت میں پانی میں داخِل ہوئے اور ایک گُناہگار ہی کی حالت میں پانی سے باہر آئے۔ ہاں! فرق صِرف یہ ہے کہ اب وہ بِھیگ گئے ہیں!

اگر بپتِسمہ اِیمان کی معمُوری سے نہیں تو ظاہر ہے کہ یا کم عِلمی یا ریاکاری کے سبب سے ہے۔ یقِیناً اِس قِسم کے بپتِسمے سے کُچھ فائدہ نہ ہو گا۔ اِس کے برعکس اگر کِسی شخص کا مسِیح پر مُکمل اِیمان ہے جِس کے باعِث وہ بپتِسمہ کے حُکم کی تابعداری کرتا ہے تو مسِیح اُس گُناہگار کے دِل کو ہر بُری چیز سے ضرُور پاک صاف کرے گا۔

بپتِسمہ کوئی ایسا عمل نہیں جو ہمارے لئے کِسی ثواب کا باعِث ہو گا بلکہ یہ تو مسِیح پر ہمارے مُکمل اِیمان کا اِظہار ہے۔ اور جب ایک اِیماندار اپنے گُناہوں سے توبہ اور مسِیح کا اِقرار کر کے بپتِسمہ پا لیتا ہے تو پھر یقِیناً وہ اپنے آپ کو جائِز طور پر "مسِیحی" کہہ سکتا ہے۔ خُدا اُس کے گُناہ پھر کبھی حِساب میں نہ لائے گا۔

حقِیقت آپ کے سامنے ہے۔ مگر اب سوال یہ ہے کہ کیا آپ اِس پر عمل کرنے کو تیار

ھیں؟ اگر نہیں، تو کب تک اِس سے مُنہ چُھپاتے رھینگے؟ ایک نہ ایک دِن تو اِس کا سامنا ضرُور کرنا ھے۔

آئِیے نظرِیاتی اِختلافات کی ساری دِیواریں تُوڑ کر مسِیح کے حُکم کے مُطابِق اُس میں شامِل ھونے کا بَپتِسمہ لیں تاکہ اپنے گُناھوں سے چُھٹکارا پا کے اَبدی نجات کے وارِث ٹھہریں۔